21113 ـ سودی بنك میں سود كے ساتھ بالواسطہ ملازمت كرنا اور وہاں رقم ركھنا

سوال

میں ایك ملك میں بنك كی ایسی قسم میں ملازم ہوں جو سودی لین دین نہیں كرتی، یہ علم میں ركھیں كہ مركزی بنك فوائد (سودی) لین دین كرتا ہے، جو كہ سركاری ادارہ ہے، مذكورہ بنك میں ملازمت كرنے كا حكم كیا ہے، برائے مہربانی معلومات فراہم كریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ كا بنك میں ملازمت كرنا حرام ہے، اگرچہ آپ ایسی قسم میں بھی كام كرتے ہوں جو سودی لین دین نہیں كرتی، بلكہ صرف اتنا ہی كافی ہے كہ" مركزی بنك " جو كہ سب بنكوں كا مركز اور چوٹی ہے، اور اس كی باقی اقسام میں كام كرنا تو سودی اقسام كی تكمیل اور اتمام ہوتا ہے, سب قسموں كو ملا كر ایك بنك تشكیل پاتا ہے، بلكہ سب سودی اداروں كا یہی حال ہے.

بلكہ علماء كرام نے تو اس طرح كے سودی اداروں میں چوكیداری، یا ڈرائیوری كی ملازمت حرام ہونے كے فتوے جاری كیے ہیں، تو پھر اسے لكھنے والے كاتب كے متعلق كیا ہو گا؟

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی كہتے ہیں:

سودی اداروں میں ملازمت كرنی جائز نہیں ہے، چاہے انسان ڈرائیور، یا چوكیدار ہی كیوں نہ ہو؛ اس لیے كہ اس كا سودی ادراوں میں ملازمت كرنا ان اداروں پر رضامندی لازم كرتا ہے؛ كیونكہ جو شخص كسی چیز كا انكار كرے اور اسے برا جانے اس كے لیے اس چیز كی مصلحت میں كام كرنا ممكن نہیں، اور جب وہ اس كی مصلحت میں كام كرے تو وہ اس پر راضی ہوتا ہے، اور كسی حرام چیز پر راضی ہونے والا اس كا گناہ بھی حاصل كرتا ہے.

لیكن جو شخص بلاواسطہ سود كو احاطہ قید میں لائے، اور اسے لكھے، اور ادائیگی اور وصولی كرتا ہو، یا اس طرح كا كوئی اور كام تو بلاشك وہ بلاواسطہ حرام كام میں مشغول ہے.

جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی صحیح حدیث میں ثابت ہے كہ:

نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے سود كھانے اور كھلانے والے اور اس كے دونوں گواہوں، اور اسے لكھنے والے پر لعنت فرمائی، اور كہا: وہ سب برابر ہيں"

ديكھيں: فتاوی اسلاميۃ (2 / 401).

مستقل كميٹی سے ايسے شخص كے بارہ ميں فتوی پوچھا گيا جو ايك بنك ميں رات كے وقت چوكيداری كرتا تھا، اور معاملات كے ساتھ اس كا كوئی تعلق نہيں، كيا يہ شخص اپنی ملازمت جاری ركھے يا ترك كر دے؟

تو كميٹی كا جواب تھا:

سودی لين دين كرنے والے بنكوں ميں مسلمان كے ليے چوكيدار رہنا جائز نہيں، كيونكہ يہ گناہ و معصيت اور ظلم و زيادتی ميں معاونت ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالی نے اس سے منع كرتے ہوئے فرمايا ہے:

اور تم برائی و گناہ و معصيت اور ظلم و زيادتی ميں ايك دوسرے كا تعاون مت كرو.

اور بنكوں كی غالبا حالت يہی ہے كہ وہ سودی كاروبار كرتے ہيں، آپ كو چاہيے كہ روزی كمانے كے ليے اس طريقہ كے علاوہ كوئی اور حلال طريقہ تلاش كريں.

اللہ تعالی ہی توفيق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ عليہ وسلم اور ان كی آل اور ان كے صحابہ كرام پر اپنی رحمتوں كا نزول فرمائے.

ديكھيں: فتاوی اسلاميۃ (2 / 401 - 402).

واللہ اعلم .